





# مَوْحِدَةُ دُرِّيْنَ كَارِبُوتُ أَجَامِ دِسْكَوَال

تیری دا حرمی قسط

مولانا بُرھان الدین سنی محلی

استاد و حدیث و تفسیر رالعاصیم ندوہ العلام

اس طرح

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل میں پڑے  
طلب پیدا فرمائی کیونکہ اللہ نے ایک  
ایسے جویں کا سپی افرمے کا ارادہ کریا تھا  
انسانی بڑا اللہ کا ارادہ کریا تھا  
اللہ کے رسول کی صحبت کا ایک بھی  
اگر ایمان کے ساتھ ہوتا تو ان کی ایجاد  
ہوتا کہ سوسال جمیلہ کرنے سے  
انسان تذکیرہ نہیں ہوتا۔ صاحب انتہا  
اک کو ایک ان کے ساتھ دیکھا بعد میں  
اک کی صحبت اٹھاتی اس نے تذکیرے کی  
کسی اچھی کی اپنی ضرورت نہیں تھی۔

بھی میں اکریں ایک بات اور عرض  
دعا کروانی کے جوئی پیدا ہوا میں یہ  
انسان تذکیرہ نہیں ہوتا۔ صاحب انتہا  
یہ صفات ہوں یعنی بھی تین صفات  
اکریں دیکھاں کہ وہ نہادت کریں  
اک کی صحبت اٹھاتی اس نے تذکیرے کی  
کسی اچھی کی اپنی ضرورت نہیں تھی۔

اب میں بھر اصل موضوع کی طرف  
کرتا چلؤں کہ حضرت ابراہیم کی دعا  
آئی ہوتے عرض کرتا ہوں کہ نہادت  
کے منیں پڑھنا، سنا یعنی سخن  
تلقظ بنانا، سخن اپہر بتانا، تاکہ یہم  
اس طرح پڑھ جیں جس طرح ہم کو بتایا  
گیا تھی تعلیم کے منیں مفہوم بتانا،  
ترجمہ نہیں، ترجمہ تو صحابہ جاتی ہی تھے  
ان کی زبان عربی تھی اسے ترجمہ کی  
ان کو ضرورت نہیں تھی کوئی شخص  
ترجمہ دیکھ کر قرآن مجید کا ایسے اپ کو  
عام کے وہ عالم نہیں، ترجمہ الگ پڑھ  
بے اور تسلیم الگ، قرآن مجید میں  
ایسا ہے اُقْتَوْا الصَّلَاةَ اس کا لفظ  
ترجمہ ہے نماز کو سیدعا کردا۔ موالیہ  
ہوتا ہے نماز کی کوئی یہ سچی ترجمہ ہے  
جس کو سیدعا کریں جو فرقے کی عموم میں  
ایسا ہے اُقْتَوْا الصَّلَاةَ اس طرف ہے  
کر قسمی سے بیٹے تذکیرہ کی ضرورت ہے  
پسندی دل میں جائے، پسند دل صاف ہو  
تب تعلیم مفید ہوگی، آپ جانتے ہیں  
کہ جوگراہ فرنے کزرے میں ایک بانی  
اکثر وہ لوگ تھے جو فرقے کی عموم میں  
ہوتا ہے نماز کی کوئی یہ سچی ترجمہ ہے  
جس کو سیدعا کریں جو فرقے کی عموم میں  
صلالہ علیہ وسلم نے اس کی تشریع فرمائی  
ہے کہ پاچ وقت کی نماز اپنے وقت  
پر ادا کریں جس میں یہ بھی داخل ہے  
کہ ہم یہ بھی جانیں کہ پانچوں وقت کی  
نماز کا وقت کب شروع ہوتا ہے۔

(حدیث میں آتا ہے کہ جب نماز فرض  
ہوئی تو حضرت جبریلؑ تشریع لائے  
اور ایک روز اپنے اوقت میں،  
اور ایک روز انتہا و وقت میں،  
پڑھ کر دکھائی) یہ بھی صلوٰم ہو کر نماز  
یہ کس طرح کھڑا ہونا چاہئے اور  
کس طرح میٹھا، یہ سب جیزیں  
اس سکھ میں دل میں، شی کرم صیحت  
علیہ سلم کی دوسری ذمہ داری ہے

تذکیرہ کے رسول کی صحبت میں کریں  
تو یہ تذکیرہ کی صورت ہے کہ

کسی طبق اس طرف کے مطابق تذکیرہ کی  
صورت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دی

جس میں بھی اس کی مندن دمٹا میں  
موجود ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام

اگر ناقدری کریں اور ان کی قدر نے  
ذکر بھی میں تذکیرہ کے معنی دل کی  
معنی تھی، سخن تو وہ احسان مکنزی میں  
بننا نہ ہوں بلکہ سمجھیں کہ وہ بڑا کام

کر رہے ہیں، اگر کوئی قیمتی مومنی یا  
قیمتی پتھر آپ کے پاس ہے چاہے

کوئی اس کی قدر نہ پہنچانے بہر حال  
وہ قیمتی چیز ہے اس کی قیمتی قیمت

رہبنا اپنی اسکنڈت میں درستی  
ہنسیں لگ رہی ہے تو کو یا اسکو پہنچانے

لے دے غیر ذمی ذمی عذر عذر میں  
وہ پڑھ کر انکی توجہ اسکی طرف

مبنزوں کرائی، ولا تجعل فلوبنا  
غلا للذين آمنوا بناك رؤوف

رجمیں۔ اور ہمارے دلوں میں کینہ  
کپڑہ نہ رکھ ان لوگوں کے سلسلہ میں

جو ایمان لائے بیشک تو میرا شفیق  
ورجمیں ہے "مولانا کے ایک علماء دوست

کیا جو اپنے ملک کی سی آبادی کے ساتھ  
نامہ دیتے ہوئے خیمنی صاحب نے

اخوان مسلمین نے جس کا انتہی شفیق  
عربی پر غیر معمولی ہے، خیمنی صاحب

نے شروع میں بہت تائید کی تھی بہد  
لشیوں کو منتظم کرنے میں بھی ایران کی

بلاد گلہ اہل سنت علماء نے خیمنی  
ابا بکر رہیما (ابو بکر صنی اللہ عنہ کا ذکر ہے)

صاحب کے طرز عمل کے ان پہلوؤں  
کو مکوس کی اور ان کو دفعہ کیا جو

پسندی میں ملا اختلاف فرقہ دملکی کی  
ہم نہ اونچے تھے۔

وہ امور تھے جس کی بناء پر بعض اہل بیت

وہ ملت نے خیمنی صاحب کے نظام

نے شام میں حکماں ایک گمراہ

ذقہ دروزی کے ساتھ تقدیم کی خیمنی صاحب

کیا جو اپنے ملک کی سی آبادی کے ساتھ  
نامہ دیتے ہوئے خیمنی صاحب نے

علاء گلہ اہل سنت علماء نے خیمنی

ابا بکر رہیما (ابو بکر صنی اللہ عنہ کا ذکر ہے)

مناسب ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ

پیش کرتے ہیں ہم اقامت کی خوشی

مینگو برلنی، انجیر برلنی، پائیں ایل برلنی،

قلائقنڈ برلنی، سوتور فیتنی، ملانی کھا جہ، پھول کھا جہ، سادہ کھا جہ۔

ماہ سمو سہ، ہر قریب کے ملڈ اوپنے خطا میاں وغیرہ

ہماری مٹھائیاں دیسی گھمی زعفران اور میو و رکے زیورات سے آر استر کر کے نہایت پاکینگ

اور صفائی کے ساتھ تیار کی جاتی ہے

چلا کر اللہ تعالیٰ کی دعا من و عن

توں فرمائی۔ پہاں اس موقعد پر ایک

بات پارا کئی بخش عمل اسے بیات بھی

کے نے دوسرا مقولہ ہے "قضیۃ

ولا بآحسن لها" رکے ساتھ جو بھی

سے دور کرنے ہیں اور اسی بات مخفی ہے

پھیختی نہیں ہے، اس پردهہ غلوٹ

چوگے، پھر حرم خریف کے اندراں

ضیغی صاحب نے کہا کہم سب وگ

اس وقت مقدم مقام پر یہیں آئیے

ایک آگے تھے ایک موقع پر حضرت مولانا

سید ابو الحسن علی حسینی صاحب نے اسی

کی بھی ملاقات ہوئی تھی یہیں اسی

شیخیت کے ملک تھے وہ اگر ملت

کے معاشر میں تو سچے خیمنی صاحب کے

نمایاں بھی تھے اور اسی میں دعا

کام لیتے اور اپنی سیاست کا پانی گردہ

دعا نہیں سے اسی میں دعا کر کے

جاتی تھی اسی میں دعا کر کے

کام لیتے اور اسی میں دعا کر کے

جاتی تھی اسی میں دعا کر کے

کام لیتے اور اسی میں دعا کر کے

# مشائیسر کے خاطر

دقت ہو سکتا ہے جب غیر ذہنی العقول  
کو مناسبت کلام کی وجہ سے نہیں چھوڑو  
کا درجہ دے دیا جائے جسے چونکہ  
کے قصہ ہیں۔ اور سورج پاندی  
اور ستاروں کے سجدہ کرنے کے  
سلسلہ میں آیا ہے۔ اور یہی  
قیاس ہے۔  
سعید الاعظمی اور دیگر پرانے حال کو  
سلام کہدیں۔

دعاگر: محمد تقی الدین حسال  
۹ شعبان ۱۳۹۵

گرامی قدیر جناب مولانا سید ابو الحسن علی نبی دام بحده  
اہم علیکم و رحمۃ اللہ و برکات  
آپ کا جواب مورخ ۲۵ ربیوب ص ۱۳۹۵ مل جس میں ۔ ۔ ۔  
آپ کی صحت دسلامتی، (اللہ تعالیٰ اس کو دام بحثے) اور میں نے  
آپ کو جو مضمون بھیجا تھا اس کے  
وصول ہونے کی خبر تھی۔

الحمد لله على ذلك . آپ کی اطلاع کے لئے لکھتا ہوں کہ رساد "بعث الاسلامی" کا کوئی شمارہ ایک سال تین مہینے سے جبکے ہیں مہینے منورہ سے متصل ہوا ہوں ہیں پہنچا ، لیکن الرائد پہنچا رہتا ہے

دیں یہ اپنے سوال کا جواب درج  
کرتا ہوں صحیح جواب کی توفیق ملنا ہمداہی  
کے فضل پر منحصر ہے۔  
جو شخص بھی غیر عاقل حیوانات  
کے تنازع میں مبتلا نہ رہے۔

وَالْمُقَامُ كَرِيمٌ مُنَاطِبٌ لِكَوْكَبِ الْمُتَّلِّدِ  
شاعر کتابے : قواس مناطب کرنے میں دو صوتیں  
أَسْرِيَّةُ الْفَطَاهِلِ مِنْ يَعْمَلِ حَاجَةٍ

مازیں :  
۱۔ اس کو زدہی لحقول کی ضمیر سے  
نمایاں کرے جب اس کے متعلق

بات کرے تو ذدی العقول کی ضمیر  
استعمال کرے گا قرآن کریم میں ایسا  
ہی استعمال ہوا ہے۔ اس کی مثال  
وائی فَعْلَةٌ لِمَ تَرَكَ بَنَاحِرَ  
فَعَاثَتْ بِذَلِيلٍ وَبَنَاحِرَ كَمِير

سورہ کل کی آیت ہے۔ بیضادی کا  
قول ہے کہ اس کو ذدی العقول کو  
معاطب کرنے اور ان کی خنقاں  
جو بھے اپے پر مستعار کے دے  
کہیں اپے محبوب کی حالت اڑ جاؤں  
قطا ہو جس نہ ہے۔

کرنے کے مقابلہ قرار دیا گیا ہے۔  
لہذا انہیں کام مقام دیا گیا ہے اسی  
کو لیک مثال اللہ تعالیٰ کا قرار ج

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھوں  
کو مناٹب کرنے کے باع میں ہے  
کے نے تیار ہے۔ بعد کون س  
وقت ہے جو تم کو اپنا ہم ستعاد

الاتا مکلون . مالکم لا  
تطفویتی . فیما علیهم  
مرد بالعینه . و میرادا و  
یہ قیاس ہے اس کے خلاف اس کے  
بروف جائیں

وَقْتٌ تِنْزِكِيهِ كَبُوْنَ نَهْ  
اَبْ تِنْزِكِيهِ كَمَلَهُ بِهِنْيَه  
ضَرُورَتٌ بَهْ چَنَا پَنْهَه بِهِ  
تَجْوِيزَه يَسَا كَرَتَه تَقْتَه  
فَارَغَه زَدَنَه كَمَلَه بِهِنْيَه  
يَهِيَا جَأَكَر رَهِيَا اَسَر  
چَاهَيَه اَسَه كَمَلَه بِهِنْيَه  
هِيَنَه كَنْبَاهِنَه اَسَه  
هُونَ اللَّهَنَه اَيْكَه اَسَه  
پَيْدَا فَرِمَادِي وَه يَهِيَه  
مُحَمَّد اَسَه رَحْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
طَرِيقَه عَطَا فَرِمَادِي اَسَه  
تِنْزِكِيهِ هُونَ جَانَه اَسَه ، بَهِرَه  
بِهِنْيَه خَاصَ مَفَاعِمَه اَسَه  
ضَرُورَتٌ بَهْ اَوْرَ اللَّه  
خَاصَ ذَمَه دَارِيَوْنَه اَسَه  
تَلَاقِتَه كَنْبَه اوْرَ تَعْلِيمَه  
مِيَه دَدَكَامَه توْ هُورَه اَسَه  
كَامَ دَارِسَه مِيَه هُونَه  
مِيَه نَوْهِنِيَه كَهْتَه كَهْ بَهِنْيَه  
بَهْتَه كَمَه هُوَگَيَه اَسَه اَسَه  
تَوْجِه كَمَلَه بِهِنْيَه اَسَه  
نَفْعَه بَخَشَه هُونَه كَهْ بَهِنْيَه  
نَفْصَانَه دَه هُونَ جَانَه بَهْ  
كَلَ دِيَكَه رَهْتَه مِيَه كَهْ بَهْتَه  
كَهْ مَهْتَاز فَضَلَاه اَيْسَي بَهِنْيَه  
كَرَتَه مِيَه كَهْ هَمِيَه تَعْجَبَه  
هُوا كَهْ اَنَه كَهْ تِنْزِكِيهِ بَهِنْيَه  
اَسَه پَرِمَيَه اَيْسَي بَاتَه خَتَمَه  
آخَرَه مِيَه درَخَوَه اَسَه  
لَه بِهِنْيَه دَنَا فَرِمَادِي كَهْ اللَّه  
كَهْنَه دَاه كَهْ كَهْ فَالَّمَه پَهِنِيَه  
جَوْ بَاهِيَه كَهْ كَهْ هَيَه اَنَه  
كَوْ بِهِنْيَه فَالَّمَه بَهِنْيَه اَنَه

هُوَجَانَه تَهَا اَسَه طَرِيقَه صَاحَبَه وَتَابِعِينَ  
وَغَيْرَه كَهْ دَهِرَه بِهِنْيَه . بَعْدَه مِيَه چَوْنَه  
وَه تَقْتَه اَوْرَ تَاهِيرَه بَهِنْيَه رَهِيَا اَسَه  
لَه تِنْزِكِيهِ كَهْ لَه بِهِنْيَه عَملَه ضَرُورَتٌ  
مَهْسُوسَه كَهْ لَه اَكْرَجَه بَهِرَه حَصَادَه حَصَادَه  
اَكَا بَرَجَنَه كَهْ فَيْضَه سَهِيَه بَهِنْيَه وَه مَسْتَفِيدَه  
هُورَه بَهْ مِيَه بَعْضَه اَيْسَي بِهِنْيَه هُورَه  
كَهْ اَنَه سَهِيَه تَعْلِيمَه حَصَادَه كَهْ دَاه  
كَاه اَيْكَه حَصَادَه تِنْزِكِيهِ بِهِنْيَه هُونَ جَانَه تَهَا  
مَثَلًا حَصَادَه نَانُو تَوْيَه حَصَادَه گَلَّوْه بِهِنْيَه  
حَصَادَه تَهَا لَهُوَيِه رَحْمَةَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ اَوْرَه  
بعْضَ دِيَگَرَه عَلَمَاهَه كَرَامَه بَهِنْيَه اَنَه تَهَا  
لَه - - مَهْتَكَه كَمَالَاتَ عَطَاكَه تَقْتَه  
اَنَه خَدَمَتَه مِيَه رَهْتَه وَالاَهْرَه  
دَرَجَه كَاه عَالَمَه بِهِنْيَه بَنَه جَانَه تَهَا اَوْرَه  
اَنَه حَصَادَه كَهْ تَاهِيرَه اَوْرَه اَنَه كَهْ اَنَه  
اَلِي اللَّهِ اَوْرَانَه كَهْ اَخْلَاصَه وَتَقْوَيَه  
كَاه اَيْسَي اَثَرَه پَرَزَنَه تَهَا كَهْ اَكْرَشَه كَهْ دَه  
كَهْ لَهْسَه بِهِنْيَه مَزَكَّه هُونَ جَانَه اَنَه سَهِيَه  
پَرَهْسَه وَالوَه مِيَه سَهِيَه لَهْسَه كَاه  
يَه هُونَ جَانَه تَهَا كَهْ دَه اَعْلَى دَرَجَه كَاه  
اَلِي اللَّهِ وَالاَهْ بَنَه جَانَه تَهَا، حَصَادَه مِيَه اَحْشَاهِيَه  
كَهْ جَبَهْ تَحرِيَه بَظَاهَه هَرَنَا كَامَه هُوكَيَه  
اَوْرَانَه كَهْ سَهِيَوْنَه مِيَه سَهِيَه بَهْتَه  
سَهِيَه بَهْتَه سَهِيَه بَهْتَه اَنَه  
كَهْ مَكَانَاتَه كَوْسَهَه اَوْرَه مَهْوارَه كَهْ دَيَاه  
يَه اَوْرَه بَعْضَه سَهِيَوْنَه كَوْ قَيْدَه كَهْ دَيَاه  
يَه وَه جَيلَوْنَه مِيَه ڈَاه كَهْ تَهَا تَهَا  
كَاه صَيْحَه وَاقِعَه بَهْتَه كَهْ اَنَه كَهْ خَلِيفَه  
جَيلَه مِيَه ڈَاه كَهْ اَنَه كَهْ كَهْ اَنَه كَهْ دَه  
تَكْلِيفَه پَهْوَنَه كَهْ اَنَه اَيْسَي كَوْهَه  
يَسِيَه رَكَاهَه جَهَاهَه اَيْكَه بَهْتَه هَيَه  
سَنَگَيَه مَحْرَمَه قَيْدَه تَهَا اَسَه سَهِيَه سَهِيَه  
وَه كَهْ كَهْ اَنَه تَقْتَه وَه جَيلَه مِيَه بِهِنْيَه  
جَاهَه كَهْ تَهَا تَهَا اَنَه كَهْ بَهْتَه هَيَه

اَبْيَاهُه كَهْ بَهْتَه صَرَفَه اَيْكَه فَسَمَه تَهَا  
يَعنِي آَيْه كَهْ ذَمَه دَارِيَاه دَه طَرِيقَه  
كَهْ بِهِنْيَه آَيْه اَنَه لوَگُوه كَهْ بِهِنْيَه هِيَه  
جَوْ بَرَاهَه رَاهَتَه آَيْه كَهْ مَهْتَه طَرِيقَه  
اوْرَه آَيْه اَنَه لوَگُوه كَهْ بِهِنْيَه هِيَه  
جَوْ آَيْه كَهْ بَعْدَ قِيَامَتَه تَكَهْ آَيْنَوَلَه  
هِيَه . اللَّهَه كَهْ رَسُولُه كَهْ بَاتَه آَيْه كَهْ  
پَيْغَامَه سَلَدَه بَلَدَه شَلَهارَه كَهْ دَاه  
سَهِيَه سَهِيَه تَهَا تَهَا جَاهَه كَهْ دَاه  
سَهِيَه تَهَا تَهَا جَاهَه كَهْ دَاه سَهِيَه  
تَسْعَه تَابِعِينَه كَهْ اَسَه طَرِيقَه بَعْدَه  
دَورَه دَه مِيَه هُوتَه سَهِيَه . عَلَمَادَه آَيْه كَهْ  
جَاهِشِينَه مِيَه كَيْونَجَه اَنَه كَهْ ذَرِيَه آَيْه  
كَهْ تَعْلِيمَه هِمَه تَكَهْ پَهِنِيَه ، اَسَه طَرِيقَه قِيَامَتَه  
تَكَهْ اَيْكَه اَيْسَي جَمَاعَه بَاهَه تَهَا رَهْتَه  
جَوْ اللَّهَه كَهْ بِهِنْيَه كَاه كَامَه كَهْ تَهَا بَهِنْيَه  
بِهِنْيَه كَهْ ذَمَه دَارِيَاه دَه اَكْرَهَه تَهَا  
يَلِيَه تَهَا وَه بِهِنْيَه آَيْسَيَه . وَه سَبَه طَرِيقَه  
كَهْ رَسُولُه كَهْ تَعْلِيمَه سَهِيَه فَيْضَه اَهَه  
دَاه هُونَه بَهْ جَوْ كَاه كَهْ اَلِمَه سَهِيَه  
دَاه بَهِنْيَه اَهَه اَهَه دَه دِيَگَرَه كَاه كَامَه  
يَلِيَه تَهَا وَه بَهِنْيَه اَهَه اَهَه اَهَه اَهَه  
كَهْ جَوْ اللَّهَه كَهْ رَسُولُه كَهْ ذَمَه تَهَا تَهَا  
اَهَه رَسُولُه كَهْ نَاسَه اَهَه دَه سَهِيَه  
نَاسَه سَهِيَه كَهْ مَهْتَه دَه دَه دَه دَه دَه  
يَه آَيْه تَهَا وَه بَهِنْيَه اَهَه اَهَه اَهَه اَهَه  
لَهَا يَلِحَّقُوا بِهِمْ " وَه وَه وَه وَه  
بَرَاهَه رَاهَتَه آَيْه كَهْ مَهْتَه طَرِيقَه  
اَنَه تَربِيتَه آَيْه تَهَا كَهْ بَهِنْيَه قِرَآنَه مَجِيدَه  
پَرَهْهَا سَهِيَه تَهَا تَهَا تَهَا تَهَا تَهَا  
کَهْ تَعْلِيمَه دَه ، لَيْكَه اَنَه لوَگُوه كَهْ بَهِنْيَه  
جو وَه وَه اَنَه كَاه كَاه كَاه كَاه كَاه



س جرام پیشہ قیدی  
رہ تھی کرنائیں اور

ن کی جسے لوگ  
سے جیل تک پریٹا

ت ان کے ساتھ  
لے رہے ہیں وہ میں کانٹا

بلکه تپیجہ گزار،

د بن گی ان حضرت  
د تائید احمد

شکل کام می کر

زوس نه رہی اس

# مولانا عبد الباری صاحب ندوی

اس سے ملی فائدہ اٹھا سکیں، یہ مولانا کی  
قرآنی بصیرت دان کی اصلاح ملت کے  
سو زد در داد دان کی علیما ن تنظر کا جامِ فتو  
ہے، اس کے متعلق مولانا محمد بوسف حبیب  
نوریؒ نے صحیح فرمایا کہ مولانا نے اپنی اس  
گرانقد پیش لکھش سے ۰ تمام علماء دادرخاذان  
درین کو عربت آ موز بین دیا ۔ ”بیرون لکھا کہ مولانا  
قرآنی حقوق کے ذوق میں رہا۔“

(ماہنامہ "بینات" کراچی پرنسپل شرمن) یہ کتاب مجلس علمی (کراچی) سے تحریر ۱۹۶۲ء کے شائع ہوئی اور عام کتابی ساز کے ۲۸۶ء میخات مشترکہ

کلامیات قرآن | تجدید کلامیات  
کل شرح  
لامیات قرآن بھی مولانا کی بڑی گرانقدر  
تینیف ہوتی بلکہ اس کا درجہ اس سے کہیں  
نیادہ ہوتا، کیا باعتبار ابہیت کے اور کیا  
اعتبار افادیت کے مگر قضا و قدر کا  
بعد نہیں تھا کہ یہ تینیف مولانا کے ہاتھوں  
مل ہوئی۔ ناتمام رہ چکی، اس کا اک  
بیب غایباً نہ ہب دسانسی تک حیک کا  
نماک رہا۔ ۲۶ اگست ۱۹۴۹ء، سعی کوم  
میں میں تحریر فرماتے ہیں۔  
« ان کی (یعنی مولانا مسید ابو الحسن علی

# عربی مدارس کے ذمہ اردو سے اٹے درخواست

دارالعلوم ندوہ العلماء بندوستان کے عربی مدرس کی ایک  
مکتبہ تیار کرنا پاہستہ ہے، برائے کرم آپ حضرات جلد از جلد مسح  
درجہ ذیل تفصیلات مدرس کے تمام اور پتوں سے، مسیں مطلع  
رائیں تاکہ وقت آندوہة العلماء کی جدید مطبوعات سے ان مدرس  
مطہر کیا جاتا ہے، اور تعلیمی رابطہ بھی ان کے ساتھ قائم ہے، اگر  
حیثیت کے قارئین ایسے مدرس سے واقف ہوں تو ان سے بھی  
یہی درخواست ہے:

کس سے میں قائم ہوا  
و مؤسس کا نام  
کی تعداد  
کا معیار  
کے تعلیم  
اد رانگریزی میں کمال یافت

تفہیلات اس پرستہ پر ارسال فرمائیں۔  
نیروہ اعلیار، بوست بکس، ۹۳، نیروہ اصلہ، بکھرہ

**قرآنی خدمات** مولانا کو سب  
سے زیادہ شفقت قرآن پاک سے تھا، اور  
بصیرت قرآنی سے انہیں حظ وافر ملا تھا  
جس کا اندازہ مولانا کے لانداشت ہے۔

بے دہ سرہ سوت جب بکھار میاں ان  
حَنَتْ عَالِمٌ بُوراً نہیں فرما دیتے ہیں خود  
مجھوں کو کبھی کبھی اس کو دیکھنے کی فردت  
پڑ جاتی ہے۔ درستہ دہ کیا ہیں تو اور بھی  
خدا جانے کہتنی چیزیں جو ناقص دناتا ہم  
پڑھی میں سب ہی آپ کے حالت کو دیتا  
کہ مریے علم و تعلق میں آپ سے بہتر کوئی  
وسرے شکوف ایسا نہیں جو ماشاء اللہ  
آپ کے طرح جوان بہت وجوان قسم ہے  
سب تو نہیں شاید بعض چیزیں آپ کے  
ذائق کی نسل ہیں اور آپ ان سے جو  
جاہتے کام لے سکتے ہیں

ہو گا، دہ فرمائے ٹھے کہ مجھے ان تفاسیرے  
زیادہ دل چھپی نہیں جو نکھنے والوں نے پلور  
قرآن پاک کی نکھی ہیں، میں زیادہ شوق اور  
غور سے وہ جزوی تفاسیری رسائل دیکھتا  
ہوں جن میں بعضی بعضی آثار، کہ تفسیر مکمل  
ہو، وجد اس کی یہ ہے کہ ہر عزم فکر کرنے  
والے پر قرآن کا کوئی معالم، ہی کھلتا ہے  
اور ہی اس کی یافت کا حاصل ہوتا ہے۔  
کو اچھی کے دوران قیام، جب میرا  
غريب غانتہ ہی مولانا کا فرد دگاہ تھا، صبع کی  
چل تندی میں مجھ سے فرمان لے گئے دیکھئے۔ یہ

مادی کا سات سی مدد دے، اور انسان  
اس کے خزانہ کی تلاش میں صدیوں  
سے لگا ہوا ہے، مگر آج بھی اس کی دریافت  
نئی نئی چیزیں نکال ہی رہی ہے، اور یہ  
دریافت ناممکن ہی معلوم ہوتی ہے، تو  
قرآن پاک تو۔ معنوی کائنات بے اسکے  
غیر امکن، اور اس کے معنوی دار کائنات

انسانی دسترس میں کیسے آ سکتا ہے؟ یہ تو  
ایک بے پایاں سمندر ہے جس کی غوطہ زنی  
سے کسی کو کوئی گوہر ہاتھ آجائے تو رہائی  
امکان نہ ہے۔

جو حامل شریف مولانا کی ردزادہ  
تلاوت میں رہتی تھی، اس پر مولانا نے جا بجا  
اپنے قلم سے اشارات لکھتے تھے، خیال تھا کہ  
ذرمت پاکران کی تشریع تکمیل کی گئی مگر بھاری  
کا سلسلہ اس قدر طویل کھمیپن گیا اور نقاہت  
انتی بڑھی کر لکھنے کی تاب باقی نہ رہی۔

سے عمارت دو ماہی فر صوت سکال فر صوت  
پہنچوں، اور مولانا کامہمان بن کراوہ مولانا  
کے مشاہد مدعای کو سمجھ کر ان قرآنی نصیحت  
کی تشریع اپنے قلم سے لکھوں، لگا افسوس  
افسوس کہ یہیں اس مبارک سفر کے عاجز  
ہا، یہی مولانا کے ارادہ فرمایا کہ دو حوالہ تریف  
پسکے پاس بیج دیں گے مرتکھے اسی کا

تشریف لائیں ارادہ خداوندی ہے  
تو ہم لوگوں کی ملاقات آئے  
دالٰم علیکم درحمۃ اللہ  
گناس ۸/۳/۱۳۹۲ھ قتل الدین احمد

اور جو چیز اپنے وقت پر آئے وہ  
غیر موقع نہیں، تیز بارش کے بعد گرمی  
کم ہو جائے گی، جیسا کہ ہندوستان  
کے زمانہ قیام میں میں نے دیکھا ہے  
اس میں ثبہ نہیں کہ شدہ اور اس کے  
ناوجی علاقوں میں گرمی نہیں ہوتی،  
یکنہ ہمارے حصے لوگوں کے لئے  
نقل مکانی کرنے کے موسم گرمگذارنے  
کے مقام پر جانا مشکل کام ہے، یہاں  
ہمارے ملک میں اس مہینہ میں پریشان  
جن گرمی نہیں ہوتی، جولائی اور اگست  
ماہ میں تسل کے ساتھ گرمی نہیں

رہا " اسلامک رویو ۴ تو اس کے  
یتھ ہو جانا اس بات سے مانع  
نہیں کہ ہم اس کی بددل دیں اسلام  
کی برتری پر جو مفاریں مسلم اور غیر مسلم  
انہیں کے شائع ہوئے ہیں ان سے  
استفادہ کریں ان کو نقل کرنے میں  
حرج نہیں۔ جیسے کہ "ابعث الاسلامی"  
نقل کرتا ہے۔ یہ بہت مفید ہے۔  
رہا آپ کے یہاں گرمی کی شدت  
کا ذکر دشکوہ تو یہ تو اس کا موسبہ ہے

۱۰۷



۷۔ عالم بھلیل "مرقاۃ المفاتیح شرح مشکلاۃ المفاتیح" کے مصنف عبد اللہ رحمانی۔  
۸۔ شیدہ حضرات کے مرستہ الوفین تھنٹے سے اس نام کا رسالہ نکلتا تھا جس میں کبھی بھی مفید مفاسد بھی ثابت ہوتے تھے۔

٢٣٠	٥٠/..	تاریخ الأدب العربي (أولى)، اعصر الیام	٢٣/..	التعنی (افتاد شده ادیشن)
١٤٠/..	١٤٠/..	برالمکمل، (شرح بلوغ المرام)	٣٥/..	الشیعیانة علی مطبوعه قاہرۃ
٤٠/..	٥٥/..	چهارم	٥٥/..	الشیعیانة علی مطبوعه قاہرۃ
٤٠/..	٣٧/..	کلیلة و دمنة (عربی)	٥٠/..	ددم
٤٠/..	٣٧/..	سوم	٣٥/..	فناں اعمال ادل راج فضل (رد دشیرین) ٢٠/..
٢٣٠	٢٣٠	الظریفی المدینۃ (عربی)	٢٣/..	ددم ٢٠/..
٢٥	٢٥	ویپے حواریح الشیعیة مطبوعہ قاہرۃ	٢٨/..	دارجہ دعوت دعویت ادل ٢٠/..

اسکے علاوہ  
حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسینی ندوی، مولانا محمد منظور نعیانی صاحب  
مجالس تحقیقات و نشریات اسلام، مکتبہ الفتنان اور مکتبہ اسلام کی جملہ عربی، اردو،  
نوٹ، انگریزی مطبوعات اور کتب

تمتیل روشن کرنے والوں کو مصروف ڈاک کی رعایت کے حاتمہ کتاب جستہ بک پیکٹ روشن کی جائے گا۔  
المکتبة الندوية پوسٹ بکس ۹۵  
دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ۰۵۲۶۰۰۷  
**Nadvi Book Depol.** P.B. 93  
DARUL ULoom NADWATUL ULMA. LUCKNOW. ۰۵۲۶۰۰۷

کھنے کیا تیاری کی ہے؟ اور خدا کے  
ساتھ کیا چیز کو جائیں گے؟  
دغدرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم  
التعین کے احوال، کیفیات میں یوں تو  
ہزاروں کتابیں لکھی تھیں میں سکن سب  
کا خلاصہ اور پخوار ہے کہ صحابہ کرام کا  
حال یہ تھا کہ دنیا کا فانی ہونا آخرت  
کا باقی ہوتا، حق تعالیٰ کا کام زیر ہوتا  
اور اپنا لاشتی محفوظ ہونا ان سب حجہوں  
کا پورا پورا یقین ان کو حاصل تھا وہ  
سچھتے تھے کہ یہ دنیا فانی ہے، مٹ  
جانے والی ہے اور آخرت باقی ہے  
اس بناء پر وہ ہر وقت آخرت کی تیاری  
میں لگ کر رہتے تھے ॥ ۰ ۰ ۰

اقریب: قیامت کے لئے کام ساز

# ہم کی قیمت پر اپنے ذمی، سانی اور تہذیبی حقوق

سے دست برد آرنے میں ہو سکتے  
دینج ایکٹ کے سلسلے میں مولانا علی میان ۱۶ اعلان  
حکومت اتر پردیش نے دینی مدارس کو ونک ایجٹ میں شامل کر کے  
ایک نئی دھماکہ خیز صورت حال میں متلاکر کر دیا ہے۔ بڑی خاموشی کے ساتھ ایسے  
نام مدارس کو ختم کرنے کی سازش کی گئی ہے جو ہر طرح ناقابل برداشت ہے۔  
دینی تعلیمی کونسل کے صدر مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب نے اس سفر  
میں ایک تفصیلی بیان بجاری کیا ہے جو حسب ذیل ہے:-

میں یہ بیان کر رہا تھا کہ جب  
ہم ہومن ہیں تو ہم کو چاہئے کہ اٹ  
کے ڈریں ہومن کا کمال یہ ہے کہ دھاٹ  
کے ڈرے، اٹ کی ناقہ نانی سے پچے  
جگلام سے اجتناب کرے اور صفات سے  
بھی بخے کی کوشش کرے، اور یہ اسی  
وقت ہوگا جب دل میں اٹ کا خود ہو گا  
اس کے سامنے پیشی کا استحفاض ہو گا  
ختانچہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ اسی امر  
کے جانب متوجہ فرمادے ہیں کہ  
وللتنظر نفس عاقدِ مت لغز  
ہر جی یہ دیکھ بھال لے کہ اس نے کھل  
بیامت کیے، کیا سامان کر رکھا ہے،  
کی مرافقہ اللہ کا خود پیدا کرنے کیے  
افی ہے کہ آدی یہ سوچے کہ ہم نے قیامت

لَا تَحْمِلُ

سیر و حدیث اور عمر بن زباد و ادب سے متعلق

**أہم مراجع** — سولانا سید ابوالحسن علی ندوی، سید قطب، مالک بن نبی، در فتحی بکری کی شاہکار عربی تعلما

سَمِعَ الْمُكَفَّرُونَ

دی سیمی لوگوں کا ایک وفد دریافت سر میڈا سن اور دریافت  
نرالن دست تیواری سے مل کر ایک مفصل میمورنڈم بیش کر جائے۔ وزیر اعلیٰ  
نے اس مسئلہ کو وزیر تعلیم کے سپرد کرنے ہوئے براہیت کی خوشی کہ اس پر خور کیا جائے  
لیکن اب تک حکومت کی طرف سے کوئی اعلان نہیں ہوا۔ اس سلسلہ میں تابعی  
ناسب نہیں ہے۔ دینی مدارس کو اس ایکٹ سے مستثنی کرنے کا فیصلہ  
جنہیں جلد کریں جائے بہتر ہے۔

خرچ کی کمی ہے مخفی میں اہم ذبح خانہ ہے  
جہاں ۱۰۰ رجوانات کے ڈاکٹر نگرانی  
کرتے ہیں۔ بھی دھرمندھی مقام ہے جہاں  
جانوروں کو خریدتے ہیں اور اپنی موجودگی  
میں انہیں ذبح کرتے ہیں عبد الرحمن بن عوف  
ڈاکٹر جزل پر اجھٹ نے کہا کہ ”  
ذارین عزیز خود اپنے جانور بھی لئے  
طور پر ایک پانچ سو زار مربع میر کے  
میدان میں بھی ذبح کو کرنے کے ہیں جو اس  
مقعد کے لئے مخصوص کیا گیا ہے

مہیا ہو گی کہ K.G میں ۱۸۰، اب  
۱۲۵ اور مڈل میں ۱۲۵ اور ثانویہ میں  
ٹلبے ہوں گے!

۵۰۰ برسوں سے ملک پدر  
اندیشی مسلمانوں کا مذہب ،  
اپنیں میں تو میں زرہ کے طور پر دم کر  
یا گی

بُرس کے اس دو دلیں جب اپین یا  
اندھس کے تمام مسلمانوں کو صرف اس نے  
ملک بدد کر دیا تھا کہ انہوں نے عیایت  
قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا، اور اب  
اپین یا اندھس کی اسی عیایت حکومت نے  
انہیں ملک میں اسلام کو ایک ٹھہر قائم

ہر سال حج کے موقعہ پر لاکھوں جا نوروں کی قربانی دی جاتی ہے۔ ان جا نوروں کے گوشت کو ڈبوں میں پیک کر کے ایشیا اور افریقہ کے ۲۲،۰۰۰،۰۰۰ ممالک کے غرب مسلمانوں میں اس سال تقسیم کیا جائے گا۔ یہ بات جدہ کے اسلامی ترقیاتی بندکے صدر ڈاکٹر احمد محمد علی نے یہاں بتائی جو قربانی کے گوشت کے استعمال سے متعلق اس پروجکٹ کی مالی امداد کو ربی ہے۔ اس پروجکٹ کا آغاز ۱۹۸۲ء میں کیا گیا بولاکھوں ججاج کرام کی جانب سے حج کے فرائض دو اجات کی لایا گئی کے ایک جزو کی یہیت سے قربانی کرنے کے جانے والے لاکھوں جا نوروں کے گوشت کے استعمال سے متعلق ہے، گوشت سال تقریباً ۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے ہزار بکرے قربانی کے کے جبکہ ۱۹۸۳ء میں ۴۰،۰۰۰ ہزار بکروں کی قربانی کی تھی اس سال گوشت کو مخزن طا اور پیک کرنے کی سہولتوں میں توسعہ کی

انگلی مسلمانوں کی مذہبی  
فیدریشن کے ترجیح مددشکور نے کہا  
کہ اسپین میں اب بھی ۲۰ لاکھ مسلمان  
آباد ہیں جن کی ۳۰ ہنگفت تنظیمیں ہیں اور  
مسلمانوں کو اس آبادی میں ۹۸ فیصد مسلمان  
سنی ہیں اور انہیں کی اکثریت ہے ।

خانوں کو لدھا اسٹوڈیج اور دیگر سہولتوں پر

## مُحَمَّد الْأَزْهَرِ كَارِنْدُو

محمد علی کلے تبلیغ اسلام کا کام  
کریں گے

شہود زمان سابق عالمی ہوئی دیت  
چین ملعون کلے گزشتہ دنوں مذکور  
تشریف لے گئے تھے، دوران قیام وہ رابط  
عالم اسلامی کے ہمید کوادر بھی گئے تھے  
اور رابطہ کے جزو سکریٹری ڈاکٹر عبدالاثر  
منصیف سے بھی ملاقات کی، اس موقع  
سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عرب عبید نے محمد علی  
سے ایک اتر دیا۔ یا اس میں محمد علی نے اپنی

اسلامی سرکاریوں کی لفظیلات بتائیں اور  
یہ توقع قائم کیا کہ عنقریب ریاستہائے متحده  
امریکا میں مسلمانوں کی ایک سیاسی قوت  
ہوگی کیونکہ سرکاری اعداد و کشمار کے  
 مقابلے امریکا میں مسلمانوں کی تعداد ۸ ملین  
ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش

یہ ہے کہ امریکی مسلمانوں میں اس تعداد کو  
تحریک اور فعال بنایا جائے تاکہ ایک  
کارکوڈ سیاسی وحدت کی تشکیل ممکن ہو  
اویان کا وزیر بھی

درست درس بس :  
ہے بس میں پر المیری کے ساتھ K.G کے  
درجات ہوں گے اور اس میں مذہل،  
ثانوی اور علیا کے درجات بھی ہونگے  
اس مدد سے میں دوسرے مظاہرین کی  
تعلیم کے ساتھ اسلام کے متعلق صحیح  
معلومات بھی فراہم کی جائیں گی !  
اس طرح یک سوال کے جواب  
میں سلطان محمد بن محمد علی کے کاموں میں بہت  
دچکپی یتے میں کہا کہ محمد علی نے غیر مسلموں  
سے تعلقات کو استوار کرنے پر توجہ مرکوز کر  
کر کے ہے خاص طور سے امریکا میں

محلوں میں تقسیم کیا ہے ۱۔ اکیدہ میں  
قیام ۲۔ کمرشیل کپیلیس کا قیام  
حیر ، حیر ، حیر ، حیر ، حیر ، حیر

میں شریک بھی ہوتے ہیں؛ ابھوں نے یہ بھی کہا کہ محمد علی نے اسلامی مسائل کے حل کے لئے مختلف ۲۔ سلامان طبلہ کے ہوشیل کی تیر جس پر ۳۵ روپیہ میں ڈال کے خرچ کا اندازہ ہے ۳۔ اکھڈی کی تو سو اس کے لئے پرہیز ہے

مالک کا درہ کیا، افغان اور ترک کا درہ  
اس سے متعلق تھا اور اب دہ فلسطینیوں  
کے حقوق کیلئے بھی کام کر رہے ہیں۔

سلطان محمد نے مزید بتایا کہ عدلی  
نے ایک اسلامی رفاقتی ادارہ قائم کیا ہے  
جس کی بیاند ۱۳۵ میں شہر شیگا کو ایونی  
اسٹیٹ میڈیکل ججی، اس ادارہ کا بنیادی  
مقصد عقید ۱۵ اسلامیہ کی اشاعت ہے  
نمبر ۴ ہے اسلامیوں کے لئے بہت اہمیت  
کا مالک ہے، یوں کہ اس میں بی ۲۰ لاکھ مسلمانوں  
میں سے ۲۰ لاکھ مسلمان انہیں شہر میں ہے  
میں اور آقرینا ۸۰ ہزار مسلم طلبہ ہیں، مدرسہ  
میں ۶۵۰ طلبہ کو تعلیمی سہولت اس طور پر

